امریکہ نے اگر سوات آپریشن کے متاثرین اور وزیرستان کے مظلومین کیلئے کوئی امداد دی ہے تو یہ کوئی احسان نہیں ہے۔ یہ جنگ ہماری نہیں تھی کیونکہ یہ افغانستان میں امریکی جنگ کا شاخسانہ ہے۔ ہمیں اس ساری دہشت گردی اور فوجی کاروائی کے نتیجہ میں 35 بلین ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ امریکہ اپنا الو سیدھا کر رہا ہے۔ جب اس کا مطلب پورا ہو گیا، وہ سب سٹک ہولڈروں کو اسی طرح چھوڑ کر نکل جائے گا جس طرح روس کے نکل جانے کے بعد وہ افغانستان سے نکلا تھا۔ امریکی قوم کے خمیر میں سفا کی اور بدعہدی اور طوطا چشمی شامل ہے۔ یہ قوم جب سے قومی بنی ہے، خون ریزی کر رہی ہے۔ کالے امریکیوں کو ان گورے امریکیوں نے نہایت بے دردی سے مارا۔ ان کے قومی کھیل یعنی فری سٹائل کشتی اور باکسنگ کو دیکھ کر کوئی بھی انسان انہیں انسان نہیں مان سکتا۔ یہی وہ سنگدل قوم ہے جس نے ایٹم بم گرا کر جاپان کو تباہ کیا تھا۔ یہ 1939ء سے آج تک مسلسل انسان خون بہا رہی ہے۔ ہم اپنی حکومت سے کہیں گے کہ اسے اپنے سفارت خانے کو قلعہ نہ بنانے دیں اور 750 میرینز کی چھاؤنی نہ بننے دے۔ یہ ہمارے ایٹمی اثاثہ جات پر قبضہ کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ بلکہ ہم تو یہ کہیں گے اس شیطانِ اعظم کا سفارت خانہ ہی بند کر دیا جائے۔

موت العالم موت العالم

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین طور کا سانحہ ارتحال

جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کے سابق شیخ الحدیث اور جامعہ سدرۃ الاسلام للبنات جھوک دادو کے مہتمم و شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین طور 16 جولائی بروز جمعرات قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شیخ مرحوم کا شمار پاکستان کے نامور شیوخ الحدیث میں ہوتا تھا۔ آپ کی پوری زندگی کتاب و سنت کی تدریس میں گزری اور ہزاروں طلبہ نے ان سے علمی فیض پایا یہی وجہ ہے کہ آپ کا جنازہ تاریخی جنازہ تھا اور آپ کے تین جنازے پڑھے گئے۔ پہلا جنازہ شیخ الحدیث مولانا عبداللہ امجد چھتوی نے پڑھایا۔

مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں مولانا قطب شاہ نے دوسرے خطبہ جمعہ میں مولانا مرحوم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور نماز جمعہ کے بعد غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔

جامعہ کے نائب شیخ الحدیث مولانا احمد علی کو صدمہ

مورخہ 15 اگست بروز ہفتہ جامعہ کے نائب شیخ الحدیث مولانا احمد علی کی والدہ محترمہ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نماز پنجگانہ کی پابند، انتہائی نیک، پارسا اور با اخلاق خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں لیہ میں مولانا احمد علی نے پڑھائی۔ جس میں جامعہ کے مدیر التعلیم حافظ محمد عبداللہ اور مفتی محمد شفیع نے شرکت کی۔ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں نماز جمعہ کے بعد مولانا قطب شاہ نے مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔

محمد سلیم بھٹی، غلام حسین بھٹی ومحمد شمس بھٹی کے کزن اور
محمد نعیم، محمد ندیم ومحمد وسیم کے والد محمد عنایت بھٹی (پنڈی سید پور) کا سانحہ ارتحال

پنڈی سید پور تحصیل پنڈ دادنخان کا ایک اہم قصبہ ہے۔ جہاں کے صاحبِ ثروت بھٹی خانوادے کے چند اہلِ دین جن میں غلام حسین بھٹی، محمد سلیم بھٹی اور محمد عنایت بھٹی کے نام نمایاں ہیں۔ ان احباب کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ انہوں نے اپنی گرہ سے لاکھوں روپے خرچ کر کے ایک کنال زمین جامع مسجد اہل حدیث کی تعمیر کیلئے وقف کردی جس پر جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے تعاون سے ایک عالی شان مسجد تعمیر کی گئی۔ جہاں قرآن وحدیث کی تعلیمات کے علاوہ نماز پنجگانہ اور نماز جمعۃ المبارک کا شاندار اہتمام کیا گیا ہے۔ مسجد کی تعمیر ومرمت، انتظامات، امام وخطیب اور دیگر تمام معاملات کی نگرانی جناب محمد عنایت بھٹی مرحوم بنفسِ نفیس خود فرماتے تھے۔ گزشتہ دنوں جناب محمد عنایت بھٹی قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مسلکی حلقوں میں ان کی کمی شدت سے محسوس کی جائے گی۔ ان کی نماز جنازہ پنڈی سید پور میں ادا کی گئی اور وہاں ان کو آبائی قبرستان میں دفن کیا گیا۔ نماز جنازہ میں پنڈی سید پور اور گردونواح کے ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے اہلِ حدیث حضرات کے علاوہ دیگر مسالک کے بھی کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

نماز جنازہ جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے رئیس حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی۔ جبکہ نماز جنازہ میں علاقہ کی معروف صحافی، سماجی وسیاسی شخصیت اور مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب کے نائب امیر محمود مرزا جہلمی اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے مدرس جناب مولانا قطب شاہ نے بھی شرکت کی۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث گجرات کے ممتاز رہنما سید ثناء اللہ شاہ کو صدمہ
ان کے جواں سال بھائی پروفیسر سید ضیاء اللہ شاہ (رانیوال سیداں گجرات) کی موت نے اپنوں، بیگانوں کو رُلا دیا

رانیوال سیداں ضلع گجرات کا قصبہ ہاشمی سادات کی بستی ہے۔ ہر مسلک کی صف اول کی قیادت کا آبائی تعلق اسی قصبہ سے ہے۔ سید سردار شاہ مرحوم ومغفور توحید وسنت کے علمبردار حلقوں میں ایک معتبر نام تھا، اوران کے ایک صاحبزادے سید ثنا اللہ شاہ اہل حدیث مسلک کے ممتاز رہنما ہیں، اوران کے حقیقی چھوٹے بھائی تعلیمی حلقوں میں انتہائی معتبر شخصیت تھے۔ سید ضیا اللہ شاہ پنجاب یونیورسٹی کے ممتاز پروفیسر تھے۔ گذشتہ ہفتہ اچانک حرکتِ قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے پس ماندگان میں ایک بیوہ اور پانچ بچیاں چھوڑی ہیں۔

مرحوم کی نرینہ اولاد نہ ہے۔ انہیں ان کے آبائی گاؤں میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردخاک کیا گیا۔ نماز جنازہ میں سیاسی، سماجی، مذہبی، عوامی اور تعلیمی شخصیات اور افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ سید الطاف الرحمٰن شاہ خطیب جامع مسجد اہل حدیث گجرات نے پڑھائی۔ جہلم سے جامعہ کے مدیر التعلیم حافظ محمد عبداللہ، مفتی محمد شفیع، قاری عبدالرشید، قاری مہتاب الرحمٰن، قاری غلام رسول اور نعیم اختر نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ جبکہ دو دن بعد شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل، محمود مرزا جہلمی، مولانا قطب شاہ، مولانا فیض احمد بھٹی نے مرحوم کے بھائیوں سے تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین